بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

اداریہ

دینی مدارس کے گرد............نیا جال

دینی مدارس وطن عزیز کے وہ تعلیمی ادارے ہیں جو اپنے وسائل خود پیدا کرتے ہیں اور بغیر کسی سرکاری گرانٹ کے انسانیت کی خدمت کا فریضہ انجام دیتے ہیں انہیں ہمیشہ سرکار کی طرف سے گرانٹ کی پیش کش رہی مگر ان میں سے ان مدارس نے جو دینی غیرت وحمیت کے جذبے سے قائم ہوئے ہیں' نے گرانٹ لینے سے گریز وانکار کیا...... بالخصوص صوفیا کے زیر اثر مدارس ہمیشہ اس سے محترز رہے اس طرح وطن عزیز کے سرکاری وسائل پر کسی قسم کا کوئی بوجھ ڈالے بغیر قیام پاکستان سے تا حال یہ مدارس اپنی شان استغناء کے ساتھ مصروفِ عمل ہیں...... کہیں کہیں کچھ مدارس نے اگر سرکاری وظیفہ قبول کیا تو وہ بھی طلبہ کے حصے کی وہ زکوۃ جو براہ راست ان تک پہنچنے کی بجائے سرکار کے کھاتے میں اس لئے چلی گئی تھی کہ وہ زکوۃ ادا کرنے والوں کے بینک کھاتوں سے وضع کر لی گئی تھی...... اس طرح مدارس نے پھر بھی قومی خزانے پر کوئی بوجھ نہیں ڈالا بلکہ زکوۃ کی مد جو غریب طلبہ دین کے لئے منجانب اللہ مختص ہے اسی سے اپنا حصہ حاصل کیا......

راقم کو حال ہی میں لاہور وملتان کا ایک سفر درپیش تھا اس دوران متعدد علماء کرام وطلبہ مدارس دینیہ سے ملاقاتیں رہیں' سوال کیا گیا کہ اب جب کہ مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جن کے والدین ان کی کفالت بسہولت کر سکتے ہیں اور زکوۃ کا مال ان کے لئے لینا جائز نہیں تو ان طلبہ کو مدارس میں زکوۃ فنڈ سے ضروریات زندگی کی فراہمی کا کیا جواز ہے؟ اس پر راقم نے عرض کیا کہ یہ اصحاب مدارس کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے طلبہ کی الگ فہرست بوقت داخلہ بنالیا کریں اور ان سے معقول بدل ضروریات لے کر انہیں تعلیم کے مواقع مہیا کرتے رہیں تو کوئی حرج کی بات نہیں اور ایسا بہت سے مدارس میں اب ماشاء اللہ ہو بھی رہا ہے کہ والدین فیس ادا کرتے ہیں اور اپنے بچوں کے مصارف کے لئے رقم جمع کراتے ہیں......

مغرب چونکہ ان مدارس کے درویشوں سے سخت خائف ہے اور اسے یقین واثق ہے کہ اس اسلامی ملک میں جو کچھ رکاوٹ مغربیت کے پروان چڑھنے میں ہے وہ انہی مدارس اور ان کے فارغ التحصیل علماء کی وجہ سے ہے اس لئے اس نے مدارس کی امداد رکوانے کی ہر ممکن کوشش کی اور مدارس کو عطیات دینے والے تاجر ومتمول حضرات پر کڑی نظر رکھی ہوئی ہے...... دوسری طرف مدارس کو یہ باور کرانے کی کوششیں

☆ اذا کان رب البیت بالدف مولعا............فشیمۃ اھل البیت کلھم رقص ☆

جاری ہیں کہ تمہارے فارغ التحصیل طلبہ بے روزگاری کا شکار ہیں یا کم ازکم نہایت معمولی تنخواہوں پر ان کا گزر بسر ہے ان کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ مدارس اپنا وہ نصاب ختم کردیں جو خالص عالم پیدا کرتا ہے بلکہ اس نصاب زریں میں کچھ ٹاٹ کے ایسے پیوند بھی لگالیں جن سے روٹی روزی کمانے کا معاملہ آسان ہو جائے' ان لوگوں کو مدارس کے طلبہ کی روٹی روزی کی بہت فکر ہے جو خود روٹیاں پیٹ پر باندھ کر مال روڈ پر احتجاج کرتے ہیں...... لیکن وہ جو بھٹوں پر کام کرنے والے مزدور ہیں' وہ جو ملوں میں جوانیاں گھلانے والے بچے ہیں' اور وہ جو منڈیوں میں باربرداری کا کام کرنے والے غریب ہیں ان کی انہیں کوئی فکر نہیں کہ انہیں کیا روزینہ ملتا ہے اور ان کی گزر بسر کیسے ہو رہی ہے......

دینی مدارس کو ناکام کرنے اور عوام کو ان سے متنفر کرنے کے لئے ہر اسلام دشمن سرکار نے مختلف ہتھکنڈے اختیار کئے مگر سوائے ناکامی کے کچھ حاصل نہ ہوا' چنانچہ اب مدارس سے عام آدمی کو دور کرنے کے لئے ایک نیا جال مدارس ہی کا پھیلایا جا رہا ہے اور ملکی وغیر ملکی این جی اوز کو یہ ذمہ داری تفویض کی گئی ہے جن کا کام یہ ہے کہ وہ یو ایس ایڈ وغیرہ کے غیر ملکی سرمایہ سے جھگیوں سے نکل کر کوٹھیوں میں مدارس کی طرز پر ماڈرن مدارس قائم کریں جن میں دینی و دنیاوی تعلیم دینے کا عندیہ دیا جائے ان مدارس کا نصاب اس طرح مرتب کیا گیا ہے کہ عام آدمی اس جال میں آسانی سے پھنس جائے کہ ایک تو اس کا بچہ کسی مدرسہ میں نہیں بلکہ اسلامک سینٹر میں پڑھ رہا ہے' وہ یتیم خانہ نما مدرسہ کی عمارت کی بجائے کوٹھی میں مقیم ہے اور اس کو اسکالرشپ ملتی ہے' مزید یہ کہ اسے بیرون ملک تعلیم کے لئے بھی بھیجا جائے گا...... اس طرح عام مدارس سے ان بنگلہ مدارس کی جانب رخ موڑنے اور پھر ان بنگلوں میں مزید رغبت پیدا کرنے کا سامان ہو رہا ہے...... مقصد اس ساری ترکیب کا یہ ہے کہ...... اس کے بدن سے روح محمد نکال دو...... مگر یہ سارے حربے بھی اسی طرح ناکام ہو جائیں گے جس طرح ماڈل دینی مدارس اسکیم کا حشر ہوا..... اور اصل مدارس انشاءاللہ اسی طرح شان وشوکت سے سربلند و کامران رہیں گے جیسے صدیوں سے چلے آتے ہیں ..... ہاں البتہ مدارس کی انتظامیہ کے کرنے کا کام یہ ہے کہ وہ بھی اپنی سہولیات میں ایسا اضافہ کرلیں کہ کوئی کسی بنگلہ وکوٹھی مدرسہ کی جانب راغب ہی نہ ہو......

رب کریم مدارس دینیہ کو خوشحالی کے ساتھ ساتھ علمی پختگی بھی نصیب فرمائے اور دین دشمنوں کی ہر چال کو سمجھنے اور ناکام بنانے کی ہمت وتوفیق مرحمت فرمائے...... (آمین)

☆ اگرز باغ رعیت ملک خورد سیبی ......